

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا قربانی کے اونٹ کو ٹا کر ذبح کرنا درست ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

قربانی کے اونٹ کو، ٹھایا یا لٹایا نہیں جاتا بلکہ اسے کھڑے سے ہی نحر کیا جاتا ہے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَالْبَدَنَ یَجْلِبُنَا لَنَحْمٍ مِنْ شَحْرِ اللَّهِ لَنَحْمٍ فَمَا فَمِیْہِ فَادْکُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَیْہَا حَوائِفٌ فَاذْوَجْتُمْ جُوبُہَا فَطَوَّابِہَا وَأَطْمِنُوا التَّائِغَ وَالْحَمِیْرَ کَذَلِکَ نَحْرَہَا لَنَحْمٍ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُونَ ۝۳۶ ... سورۃ الحج

قربانی کے اونٹوں کو ہم نے تمہارے لیے اللہ کی نشانیوں میں شامل کر دیا ہے، ان میں نفع ہے۔ انہیں کھڑا کر کے ان پر اللہ کا نام لو۔ پھر جب ان کے پہلو زمین سے لگ جائیں ان میں سے (خود بھی) کھاؤ اور مسکین سوال سے ”لکنے والے اور سوال کرنے والے کو کھلاؤ۔ اسی طرح ہم نے چوپایوں کو تمہارے ماتحت کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو۔“

(اس آیت میں آنے والے لفظ (حوائف) کا معنی عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے قیام (کھڑے) بیان کیا ہے۔ (بخاری، الحج، نحر البدن قائمہ)

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

(سننہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم) (ایضاً)

”یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔“

انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز مدینہ میں چار رکعتیں پڑھی اور عصر کی ذوالحلیفہ میں دو رکعت۔ آپ نے رات وہیں گزارا، پھر جب صبح ہوئی تو آپ اپنی اوٹھنی پر سوار ہو کر تھلیل و تسبیح کرنے لگے۔ جب بیدار ہوئے تو آپ نے دونوں (حج و عمرہ) کے لیے ایک ساتھ تلبیہ کہا۔ جب آپ مکہ پہنچے (اور عمرہ ادا کر لیا) تو لوگوں کو حکم دیا کہ حلال ہو جائیں (احرام کھول دیں۔) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنے ہاتھ سے سات اونٹ کھڑے کر کے نحر کیے اور (مدینہ میں دو چیتھرے، سینگوں والے مینڈھے ذبح کیے۔) (ایضاً، ح: 1114)

زیاد بن زبیر کہتے ہیں: میں نے دیکھا کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ایک شخص کے پاس آئے جو اپنا اونٹ، ٹھا کر نحر کر رہا تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

(اسے کھڑا کر اور ہاندھ دے، پھر نحر کر کہ یہی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔) (ایضاً، نحر الابل مقبذہ، ح: 1113)

مذکورہ بالا احادیث سے معلوم ہوا کہ اونٹ کو کھڑا کر کے ہی نحر کرنا مسنون ہے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ افکار اسلامی

قربانی کے احکام و مسائل، صفحہ: 499

محدث فتویٰ

